

ہفتہ بلاگستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے
ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

ای بک

خاور کھو کر



۱۵ تا ۳۱ اگست ۲۰۰۹

منظر نامہ
اردو لائبریری

ترتیب و پیش کش : سیدہ شگفتہ

برقی کتاب : نایاب نقوی

سرورق : ریحان علی

Issue 01 / November, 2009

<http://www.manzarnamah.com>

<http://www.urdulibrary.org>

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں



تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیراں داساڈاندیوں
وچھڑے نیراں دا

GOSHA-E-BLOGGERS

اردو لائبریری

ہفتہ بلاگستان

URDU LIBRARY

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں



تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیراں داساڈاندیوں
وچھڑے نیراں دا

GOSHA-E-BLOGGERS

اردو لائبریری

گوشہ بلاگز

URDU LIBRARY

تعارف

بچپن

خاور کی ادبی سرگرمیاں

بلاگنگ

کچن

بے لاگستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیرانہ داساڈاندیوں
وچھڑے نیراں دا

تعارف

نام / نک : جواب : غلام مصطفیٰ

آپ کے بلاگ کا ربط اور بلاگ کا نام یا عنوان؟ بلاگ کا عنوان رکھنے کی کوئی وجہ تسمیہ؟
پہلے اس بلاگ کا نام خاور کی بیاض تھا لیکن بعد میں بدلتے بدلتے کچھ ایسا ہی بن گیا ہے جی!!-

آپ کا بلاگ کب شروع ہوا؟

نومبر ۲۰۰۴ : سن دو ہزار چار کے نومبر میں آرچیو میں چھٹا سال چل رہا ہے۔

آپ اپنے گھر سے کون سے ایک 'دو یا زائد' لوگوں کو بلاگنگ کا مشورہ دیں گے یادے چکے ہیں؟
میرے گھر میں کسی کو انٹرنیٹ کا ہی معلوم نہیں بلاگ کس بلا کا نام ہے یا بلاگ کیا پچتا ہے۔

ایسے موضوعات جن پر لکھنے کی خواہش ہے مگر ابھی تک نہیں لکھ سکے یا آئندہ لکھنا چاہیں؟
جوابات اندر سے اٹھتی ہے میں تو لکھ دیتا ہوں، چاہے فحاشی کے زمرے میں ہی آجائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیرانہ داساؤندیوں
وچسڑے نیراں دا

بلاگ اب تک کس کی بدولت فعال یا زندہ ہے؟ آپ خود یا کوئی دوسرا نام؟
میرے اندر کے ابال کی وجہ سے، جب اندر کی آگ سلگتی ہے تو جی کو اتنا ہے لکھ دیتے ہیں شاید اس کی وجہ سے میرا بلاگ چالو ہے

اردو زبان سے دلچسپی کا سبب استاد، گھر کا فرد یا کوئی دوسرا نام؟ یا کوئی الگ وجہ؟
ایک اسی زبان میں لکھ کر اظہار خیال کر سکتا ہوں، شاید اس لیے۔

کیا آپ اردو بلاگ دنیا روزانہ وزٹ کرتے ہیں اور مختلف بلاگز کسی ترتیب سے وزٹ کرتے ہیں یا جو بھی بلاگ سامنے آجائے؟ اپنا
بلاگنگ روٹ شیئر کریں۔

جی روزانہ ہی بلاگ وزٹ کرتا ہوں لیکن اردو کے سب رنگ اور وینس اور سیارہ دیکھ لیتا ہوں اگر کوئی بات مرودخل دینے والی ہو
تو اس پر تبصرہ بھی لکھ دیتا ہوں

آپ کے بلاگ پر پہلے پانچ یا دس تبصرہ نگار کون سے تھے؟

ایک لڑکی تھی پنکھڑی گلاب کے نام سے لکھتی بھی تھی اس کا تبصرہ تھا پہلا تبصرہ جو کہ رومن میں تھا اس کے بعد اپنے اجمل صاحب کا
تبصرہ تھا جو کہ میری توقع سے بہت جلدی وصول ہوئے تھے بلاگ شروع کرنے کے ایک سال بعد، ورنہ میرا خیال تھا کہ کم از کم
چار سال تو کوئی اردو کی اس سائٹ پر نہیں آئے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیرانہ داساڈاندیوں
وچسڑے نیراں دا

بچپن

بچپن کی یادوں کی بات ہو تو اب اس عمر میں پیچھے مڑ کر دیکھنا پڑتا ہے تیسری کہ چوتھی میں پڑھتے تھے ان دنوں، ہمارے پھوپھی زاد ملنے کے لیے آئے ہوئے تھے غالباً گرمیوں کی چھٹیاں تھیں، ہمارے پھوپھی پرائمری سکول کے ٹیچر تھے اور ہمارے خاندان رشتہ داروں میں دور دور تک کوئی ملازم نہیں تھا، صرف پھوپھی ہی نوکری کرتے تھے۔ ہم لوگ کام یا کاروبار کرتے ہیں نوکری آج بھی بڑی عجیب سی سمجھی جاتی ہے۔

سیف اللہ اب خود بھی سکول ٹیچر ہے پچھلی دفعہ جب میں اس کو ملا تھا تو سیف اللہ تلونڈی مو سے خان کے ہائی سکول میں سائنس ٹیچر تھا۔ ان دنوں ابھی پاکستان کی آبادی میں بے ہنگم اضافہ نہیں ہوا تھا، ستر کی دہائی کے پہلے سالوں کی بات کر رہا ہوں۔ گاؤں کی مشرقی طرف ہماری ہی برادری کے گھر اور حویلیاں ہوا کرتی تھیں۔ ہم لوگوں میں حویلی اس جگہ کو کہا جاتا ہے جہاں ڈنگر (جانور) باندھے جاتے ہیں۔ کمہاروں کی حویلیوں اور گھروں میں گاؤں کا ہائی سکول گرا ہوا ہے۔ بھٹی بھنگو جانے والی پگچی سڑک گزرتی تھی ہمارے گھر کے مغربی طرف سے، کوئی پانچ سو میٹر سڑک کے دونوں اطراف اپنے ہی لوگوں کے گھر اور اس کو بعد بائیں ہاتھ پر ایک گراؤنڈ ہوا کرتی تھی جس کو گھڑی پن کہا کرتے تھے، گھڑی گھڑے کی چھوٹی بہن، پن سے مراد توڑنا یعنی چھوٹے گھڑے توڑنے کی جگہ، وجہ تسمیہ کیا تھی؟ معلوم نہیں لیکن شنید سے یہ بات نکلتی ہے کہ لوٹ مار (تقسیم) سے پہلے ہندوؤں کی کسی رسم میں یہاں آکر لوگ گھڑے توڑا کرتے تھے، اس کے مقابل میں امام بارگاہ تھی جس کو ہم لوگ مام واڑہ کہا کرتے تھے۔

امام بارگاہ گے اوپر گھرے گھرے بنے تھے جن کو آوا کہا کرتے تھے، آوا؟ آوی کا بڑا ایڈیشن، کمہار جس بھٹھی میں برتن پکاتے ہیں اس کو آوی کہا جاتا ہے اور اس کے بڑے والے وژن کو جس میں اینٹیں پکایا کرتے تھے اسکو آوا کہا کرتے تھے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیرانہ داساڈاندیوں

وچسڑے نیراں دا

پرانے زمانے میں اینٹوں کو پکانے کا کام بھی کمہار ہی کیا کرتے تھے بھٹے بعد کی پیداوار ہس اور ان کو بھٹا اس لیے کہا جاتا ہے کہ لوہار کی بھٹی کو چینی ہوتی ہے اور چھوٹی ہونے کی وجہ سے بھٹی اور چینی والا بڑا بھٹہ کہلواتا ہے۔
توجی اس آوے پر ہم اپنے گھوڑے کو لٹانے کے لیے لے جایا کرتے تھے، کیونکہ ایک دولوٹیاں لینے سے گھوڑے کی تھکاوٹ اتر جاتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ گھوڑا بیٹھا نہیں کرتا؟؟

جی ہاں گھوڑے کے لیے شرم کی بات ہوتی ہے کہ اس کا مالک اس کو بیٹھے ہوئے دیکھ لے، گھوڑا اپنی تین ٹانگوں پر کھڑا ہوا کرتا ہے اور ایک ٹانگ کو سستاتا رہتا ہے یہی اس کا رام ہوتا ہے یا پھر ریٹ میں ایک دولوٹیاں لے کر ہڈیوں کے کڑا کے نکال کر سکون لے لیتا ہے۔

توجی بات تھی کہ بچپن کی یاد کی توجی پھوپھی زاد سیف اللہ آیا ہوا تھا اور ہم گھوڑا لیٹانے کے لیے اس پر سوار ہو کر گئے تھے، تو سیف اللہ میرے پیچھے بیٹھا ہوا تھا گھوڑے کی سواری سے ناواقف سیف اللہ کا جب بیل بس بگڑا تو اس نے مجھے پیچھے سے جکڑ کر اپنے ساتھ ہی گھوڑے سے گرا دیا تھا

اس بات پر بڑی بے عزتی ہوئی تھی کہ پپو (میرا بچپن کا نام) گھوڑے سے گر گیا

لوگ بھالے مجھے سالوں تک اس بات کا مذاق کرتے رہے ہیں اور میں وضاحتیں ہی کیا کرتا تھا کہ جی میں خود سے نہیں گرا تھا سیف اللہ نے گرایا تھا اس بات پر اور بھی ہنسی ہوا کرتی تھی کہ میں اپنی غلطی سیف اللہ کے سر منڈھ رہا ہوں۔

CRDU LIBRARY

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیرانہ داساؤندیوں
وچسڑے نیراں دا

خاور کی ادبی سرگرمیاں

تعلیمی یا ادبی سرگرمیوں کی بات ہو تو جی کیا لکھیں کہ سب لوگ کالج یونیورسٹی کا لکھیں گے ہم نے ہائی سکول س۔ اے اگے کچھ کر دیکھا ہو تو جی لاری اڈا گوجرانوالہ جہاں میں حاجی یوسف آٹو لیکٹریشن گے پاس سلیف موٹر اور جنریٹر کا کام سیکھا کرتا تھا۔ سکول کے زمانے میں بہت شعر یاد ہوا کرتے تھے، استاد شعرا کے علاوہ اپنے استاد امام دین کجراتی سے بھی واقفیت تھی۔ ان کا ایک شعر لکھتا ہوں اس کی معنویت پر غور کریں کہ کتنی گہری بات کہ۔ گئے ہیں

ناں چھیڑ میری پنڈلیوں کو ناں چھیڑ

ان میں ہے درد جگر امام دینا۔

استاد امام دین صاحب کو کتاب بانگ دھل کا جو حرف اول استاد جی نے لکھا تھا وہ ناقابل تحریر ہے۔

بہر حال جی ہمارے اردو کے استاد ہوا کرتے تھے ماسٹر غلام نبی صاحب بڑے لائق اور ذہین تھے جی اور مولوی بھی تھے، اور مونجی کا کاروبار بھی کرتے تھے۔ ماسٹر غلام نبی صاحب کو ایک مغالطہ لگ گیا تھا کہ ماسٹر جی مجھے کلاس کا سب سے ذہین لڑکا سمجھتے تھے۔

ایک دفعہ حکم ہوا کہ جوگی نام کی نظم پر ڈرامہ کرنا ہے مکالمے بھی خود لکھو اور تیاری بھ خود کرو!۔ میں نے آصف چیمہ کو ساتھ لیا اور ساری نظم رٹ لی ساتھ گلزیب کو چور کاروپ دے کر اس کا کردار بھی ڈال دیا لیکن اس کوئی مکالمہ نہیں تھا۔

کئی دفعہ موضوع دے دیا کہ اس پر تقریر کرنی ہے۔ میں مطالعے کا تو شوقین تھا ہی ادھر ادھر سے لوگوں کی تحاریر سے چوری کر کے کچھ لکھ کر تقریر جھاڑ دیا کرتا تھا۔ اک دفعہ حکم ہوا کہ اگلے بزم ادب میں تم نے نعت بھی پڑھنی ہے اور اس کے بعد لطیفے بھی سنانے ہیں۔ مولوی غلام نبی صاحب کا اعتماد کہ انہوں نے دیکھا ہی نہیں کہ میں نے کیا لکھا ہے۔

بزم ادب والے دن میں نعت کے لیے سٹیج پر چڑھا اور پہلا ہی شعر پڑھا

طوطا باغ میں جاتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیرانہ داساؤندیوں
وچسڑے نیراں دا

مالی سے گالیاں کھاتا ہے

صدقے یا رسول اللہ۔

کہ ہیڈ ماسٹر صاحب نے کہا بس بند کرو اور جاؤ۔

کچھ لڑکیں کی تقریروں کے بعد پھر میری باری تھی لطیفے سنانے کی۔

توجی میں سٹیج پر چڑھا ہی تھا کہ لڑکوں کی ہنسی چھوٹ گئی کہ محفلوں میں لطیفے سنانے میں میں پہلے ہی مشہور تھا۔

میں نے لطیفہ سنایا

کہ رات کو ناکے پر پولیس والوں نے چرسیوں کو پکڑ لیا

اور ایک سے نام پوچھا

اوائے تیرا نام کیا ہے

معراج دین

بڑا چھانا نام ہے مذہبی اسے چھوڑ دو تھانیدار نے حکم دیا

دوسرے نے اپنا نام رمضان بتایا اور اس کو بھی چھوڑ دیا گیا

اب بٹ صاحب کی باری آئی توجب ان سے نام پوچھا تو انہوں نے

جواب دیا قرآن شریف

اتنا سننا تھا کہ سب لڑکے ہنسنے لگے اور مجھے ہیڈ ماسٹر صاحب کا حکم سنائی دیا کہ بند کرو اور سٹیج سے اتر جاؤ

اس کے بعد ہیڈ ماسٹر صاحب نے تقریر کی جس میں مجھے بڑی سنائی کہ اس لڑکے کو میں بڑا اچھا سمجھتا تھا وغیرہ وغیرہ آج اس کو کیا

ہو گیا ہے کہ مذہب کی توہین کرنے پر اتر آیا ہے

ساتھ میں ماسٹر غلام بنی صاحب کی بھی بے عزتی ہوئی تھی کہ انہوں نے میرا لکھا ہوا دیکھا کیوں نہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیرانہ داساڈاندیوں
وچسڑے نیراں دا

بلاگنگ کیا ہے؟؟

بلاگنگ کیا ہے؟؟

وال چانگ یعنی دیواروں پر منچلے لوگوں کا لکھ کر چلے جانا۔

بچھو میری جان اے

طا فو بڑا کتا ہے

لیا تو چور ہے

وغرہ وغیرہ

اور لکھنے والا ٹٹی او جھل!!

اپنا نام نہیں لکھنا کہیں لڑناں لگ جائیں۔

نہیں اعتبار تو اس دور کے بلاگروں کو دیکھ لیں

بد تمیز، ڈفر، لفنگا، بلو بلا، ان ناموں کے پیچھے صنف نازک ہے کہ کرخت؟ اس بات کا تو لکھنے والا ہی جانتا ہے ناں جی!۔

ٹٹی خانے میں لکھی تحریریں بھی بلاگنگ کی ایک انالاگ کوشش ہے جی اس ڈیجیٹل کے زمانے میں بھی۔

ایک جگہ لکھا تھا

یہاں آکر بڑے بڑے پہلوانوں کی ٹٹی نکل جاتی ہے۔

بندھ پوچھے کہ اور کیا نکلے گا؟؟

ساری دنیا میں ہی لٹرینوں میں لکھنے کا رواج ہے

مردوں والی میں تو جو لکھا ہے اس کا مردانی دنیا کو معلوم ہی ہے زنانہ والی جگہ میں مردوں کے متعلق لکھا ہوتا ہے اس کا مجھے معلوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سر زمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیراں داساؤندیوں
وچسڑے نیراں دا

ہوا تھا کہ اکانوے میں کہ ایک لڑکی نے پوچھا تھا مجھ سے کہ کوگا شہر کے زنانہ واش روموں جو بوبی کے متعلق لکھا ہوتا ہے تم ہی وہ بوبی ہو کیا؟؟

میرا تو تراہ ہی نکل گیا کہ کیا لکھا ہو گا۔

تو جی پھر رات کے وقت اور لوگوں کی نظریں بچا کر میں نے بھی دیکھا۔

کیا لکھا تھا اس کو چھوڑیں۔ لیکن مجھے معلوم ہو گیا کہ میری لڑکیوں میں مقبولیت کی وجہ کیا ہے۔

یہ ہے جی بلا گنگ !!۔

جن کی کمپیوٹر تک رسائی ہے وہ ڈیجیٹل میں لکھ کر ساری دنیا کو دیکھا دیتے ہیں اور دوسرے والے انالاگ سے کام چلا لیتے ہیں۔ مراد انگی کی دواؤں کے اشتہارات بلا گروں کو گوگل دے دیتا ہے اور انالاگ والے کسی اور سے لکھوا لیتے ہیں۔

بچن کارنر

سب سے پہلے تو جی بات یہ ہے کہ جب نام لکھ کر کسی کے متعلق بات لکھی جاتی ہے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس شخص پر اعتماد کرتے ہیں کہ اسے اپنا سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ پچھلی پوسٹ میں کچھ بلا گروں کے قلمی ناموں کو لکھ کر بات کی تھی۔ ہفتہ بلا گراں منانے کے پیچھے اپنی کچھ بہنوں کا بھی ہاتھ تھا اس لیے بچن کارنر بھی شامل ہو گیا جی۔ اس کی وجہ سے کچھ سیکرٹ لوز ہونے کا امکان ہے جی۔

جیسے کہ میں خود کو بڑی مردانہ سوچ کا مالک بڑے مردانہ شخصیت کا مالک بندھ شو کرنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن جی گھر میں میری بیوی میری شوہر ہے کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ کماتی ہے اس کی تعلیم زیادہ ہے امیر باپ کی بیٹی ہے اور سب سے بڑی بات کہ ہر بات میں چُر چُر کرتی رہے گی مار کھالے گی ضد نہیں چھوڑے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیراں داساؤندیوں
وچسڑے نیراں دا

اس لیے کھانا بھی عموماً مجھے ہی بنانا پڑتا ہے

دنیا میں آمن قائم کرنے کے لے۔

ایک ترکیب لکھی تھی ہند کے عظیم شاعر بھگت کبیر داس نے۔

تن مٹکی، من دھی، سُرَت بلوہن ہار

کبیر اماکھن کھا گئیو، چھاچھ پئے سنسار

جسم کے مٹکے میں خواہشوں کا دھی ہے کہ اگر اس کو عقل کی مدھانی سے بلو کر رکھ دو تو مکھن بھی نکلے گا اور لسی بھی، مکھن بندھ خود کھا جاتا ہے اور لسی عام لوگوں کو مل جاتی ہے۔

امیر خسرو نے کھیر بنانے کی ترکیب میں ایک جگہ چرخہ جلا دینے کا نسخہ بھی لکھا تھا

اور کھیر کے استعمال کے متعلق اپنے میان محمد بخش نے لکھا تھا

خاصاں دی گل عاماں آگے تے نہیں مناسب کرنی۔

دودھ دی کھیر پکا محمد کتیاں آگے دھرنی۔

اس شعر کا مطلب ہے کہ کچھ باتاں عام لوگوں کے سامنے کرنے کا مطلب ہے کہ آپ کے دودھ سے بنی کھیر کتے کے آگے رکھ دی۔

کچھ کم پڑھے لکھے پنجابی لوگ اس شعر میں دودھ کی بجائے میٹھی کھیر کا کہتے ہیں جو کہ غلط ہے

ایک دفعہ کسی محفل میں میں نے جب یہ شعر سنایا تو ایک نیم عقلمند نے کہا کہ جی آپ شعر غلط کہہ رہے ہیں۔

دودھ کی کھیر سے کیا مراد ہے؟ کھیر تو دودھ کے علاوہ بنتی ہی نہیں ہے

تو میں نے اس کو بتایا کہ جی کھیر گنے کے رس کی بھی بنتی ہے جس کو پینڈو لوگ رو دی کھیر کہتے ہیں اور کھیر باجرے کی بھی بنتی ہے

جو بھینسوں کو کھلائی جاتی ہے اور بنولے کی بھی بنا کرتی تھی بھینسوں کو کھلانے کے لیے، بنولے کے تیل کو ڈالڈے میں استعمال

کر کے بنولے کے نایاب ہونے سے پہلے کے زمانے میں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیرانہ داساڈاندیوں
وچسڑے نیراں دا

توبات ہو جائے مطلب کی

یہ ڈش خاص میرے اپنی ایجاد کردہ ہے
مصیبت کے دنوں میں دریافت کی تھی

نام ہے اس کا

چُک چوکا۔

سامان

دو عدد پیاز (گھنڈے)۔

دو عدد ٹماٹر (گوئے فرنگی)۔

چھ عدد انڈے

تھوڑا سا کھانے کا تیل، نمک، کالی مرچ

تو اس طرح کریں کہ گنڈے (پیاز) کو پتلا پتلا سا کاٹ لیں اور اس کو فرائی پین میں گرم کریں کہ سرخی مائل ہو جائے

اس میں ٹماٹر کاٹ کر ڈال لیں، ٹماٹر پانی چھوڑ دے گا اس میں تھوڑا نمک ڈال لیں اور مکس کر کے ساتھ ہی اس پر چھ عدد انڈے

باری باری توڑ کر ڈال دیں

اب اس کو مکس نہیں کرنا ہے اور تھوڑا پکا لیں انڈے کی زردی ابھی گچی ہوگی کے سفیدی پک جائے گی

بس جی اس کچے پکے کے اوپر تھوڑی کالی مرچ چھڑک لیں

کھانے کے بعد اب کی تحقیق میں اس ڈش کے سائیڈ فکٹس نہیں پائے گئے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سر زمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی پیچھے احوال فقیرانہ اساتذہ اندیوں
وچسڑے نیراں دا

ہفتہ بے لاگ ستان۔ ٹیگ

آپ کا نام یا نیک؟ اگر اصل نام شیئر کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

جواب : غلام مصطفیٰ

2. آپ کے بلاگ کا ربط اور بلاگ کا نام یا عنوان؟ بلاگ کا عنوان رکھنے کی کوئی وجہ تسمیہ ہو تو وہ بھی شیئر کر سکتے ہیں۔

جواب : پہلے اس بلاگ کا نام خاور کی بیاض تھا لیکن بعد میں بدلتے بدلتے کچھ ایسا ہی بن گیا ہے جی !!

3. آپ کا بلاگ کب شروع ہوا؟

جواب : نومبر ۲۰۰۴ : سن دو ہزار چار کے نومبر میں آرچیو میں چھٹا سال چل رہا ہے۔

4. آپ اپنے گھر سے کون سے ایک، دو یا زائد لوگوں کو بلاگنگ کا مشورہ دیں گے یا دے چکے ہیں؟ ربط پلیز

جواب : میرے گھر میں کسی کو انٹرنیٹ کا ہی معلوم نہیں بلاگ کس بلا کا نام ہے یا بلاگ کیا بیچتا ہے۔

5. کوئی ایک، تین یا پانچ یا زائد ایسے موضوعات جن پر لکھنے کی خواہش ہے مگر ابھی تک نہیں لکھ سکے یا آئندہ لکھنا چاہیں؟

جواب : جو بات اندر سے اٹھتی ہے میں تو لکھ دیتا ہوں، چاہے فحاشی کے زمرے میں ہی آجائے

6. آپ کا بلاگ اب تک کس کی بدولت فعال یا زندہ ہے؟ آپ خود یا کوئی دوسرا نام؟ (مؤخر الذکر کی صورت میں نام بھی لکھ

دیں۔ اگر ربط دیا جاسکتا ہے تو ربط بھی)

جواب : میرے اندر کے ابال کی وجہ سے، جب اندر کی آگ سلگتی ہے تو جی کو اتا ہے لکھ دیتے ہیں شاید اس کی وجہ سے میرا بلاگ

چالو ہے

7. اپنے موبائل سے کم از کم کوئی ایک، تین یا پانچ اچھے ایس ایم ایس شیئر کریں

جواب : جاپان کے موبائل میں ایس ایم ایس نہیں ہوتے ای میل ہوتی ہے اور بس کام کی ہی ہوتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سر زمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیراں داسا ڈانڈیوں
وچسڑے نیراں دا

8. آپ کی اردو زبان سے دلچسپی کس نام کے سبب سے ہے؟ (استاد؟ گھر کا کوئی فرد؟ یا کوئی دوسرا نام؟ یا کوئی الگ وجہ؟)

جواب: ایک اسی زبان میں لکھ کر اظہار خیال کر سکتا ہوں، شاید اس لیے،

9. کیا آپ اردو بلاگ دنیا روزانہ وزٹ کرتے ہیں اور مختلف بلاگز کسی ترتیب سے وزٹ کرتے ہیں یا جو بھی بلاگ سامنے آجائے؟ اپنا بلاگنگ روٹ شیئر کریں۔

جواب: جی روزانہ ہی بلاگ وزٹ کرتا ہوں لیکن اردو کے سب رنگ اور وینس اور سیارہ دیکھ لیتا ہوں اگر کوئی بات مرد و خل دینے والی ہو تو اس پر تبصرہ بھی لکھ دیتا ہوں

10. آپ کے بلاگ پر پہلے پانچ یا دس تبصرہ نگار کون سے تھے؟

جواب: ایک لڑکی تھی پنکھڑی گلاب کے نام سو لکھتی بھی تھی اس کا تبصرہ تھا پہلا تبصرہ جو کہ رومن میں تھا اس کے بعد اپنے اجمل صاحب کا تبصرہ تھا جو کہ میری توقع سے بہت جلدی وصول ہوئے تھے بلاگ شروع کرنے کے ایک سال بعد، ورنہ میرا خیال تھا کہ کم از کم چار سال تو کوئی اردو کی اس سائیٹ پر نہیں آئے گا۔

11. ہفتہ بلاگستان یا اردو بلاگ دنیا سے مختلف تحریروں پر ہونے والے تبصروں میں سے چند دلچسپ یا مفید تبصرے شیئر کیجیے۔ ربط دینا نہ بھولیں۔

جواب: جعفر کی اس تحریر <http://jafar.wordpress.pk/?p=638> پر بد تمیز کامیسنے پن کو مسکینی سے منسلک کرنے کا میسنہا پن دلچسپ لگا

12. ہفتہ بلاگستان یا اردو بلاگ دنیا سے مختلف تحریروں سے منتخب جملے جو آپ کو پسند آئے ہوں یا جنہیں آپ تعمیری اور مفید سمجھیں۔ (اگر تعداد معین کرنا چاہیں تو تین، پانچ، دس یا جتنے مرضی)

جواب: جعفر کی ہی مندرجہ بالا تحریر میں عنیقہ ناز کو بھیجے فرائی کا ٹائٹل میرے خیال میں بدل چاہیے ٹائٹل ہونا چاہیے باجی ڈانگ بردار کینکہ عنیقہ ناز صاحب کو جو بات ناگوار گزرے اس پر ڈانگ لے کر چڑھ دوڑتی ہیں کسی حد تک ان کی یہ بات مجھے تو پسند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان سے

ایک عام سے بندے کی عام سی باتیں

تعارف



خاور کھوکھر

کی بچہ دے احوال فقیرانہ داساؤندیوں
وچسڑے نیراں دا

آئی ہے

13 ہفتہ بلاگستان کے بعد اب ہم ”یوم بلاگستان“ منایا کریں گے آپ کے خیال میں ”یوم بلاگستان“ ہر ہفتہ میں ایک دن منایا

جائے یا ہر ماہ میں ایک دن منایا جائے؟

جواب : چھڈو جی ٹائم نکالنا مشکل ہو جائے گا

14. مختلف بلاگرز کو کوئی شعریا جملہ انہیں ٹائٹل کے طور پر منسوب کریں۔

جواب : بچھلے دنوں میں نے جو کلاک بنائے تھے وہی کافی ہیں۔

19. ہفتہ بلاگستان کے بارے میں آپ کے تاثرات

جواب : بس ٹھیک ہے، تقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہیے

گوشہ بلاگرز

URDU LIBRARY